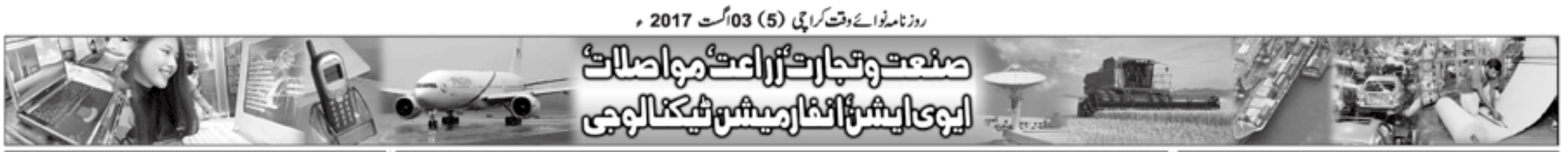

محمد علی جناح یونیورسٹی کراچی کے صدر پروفیسر ڈاکٹر زبیر طفیل کا پاکستان بزنس ریسرچ کانفرنس کی صدارت کررہے ہیں
اسٹیج پر ڈاکٹر واجد ظفر، ڈاکٹر شجاعت مبارک، محمد فاروق افضل، ڈاکٹر ذکی راشدی اور کانفرنس سیکرٹری غلام محمد خان کے ہمراہ ہیں

سی پیک سے ملک کو پہنچنے والے فوائد پر گہرے مطالعہ کی ضرورت ہے، ڈاکٹر زبیر

ہم سی پیک کے ذریعے اپنی کون کونسی صنعتوں کو وسعت دے سکتے ہیں

کراچی (نمائندہ رپورٹر) محمد علی جناح یونیورسٹی کراچی کے صدر پروفیسر ڈاکٹر زبیر طفیل نے اساتذہ اور طلبہ پر زور دیا ہے کہ وہ اپنی تحقیق سرگرمیوں کے دوران چاہیے پاکستان اکانومک کوریڈور (سی پیک) کا گہرائی کے ساتھ مطالعہ کریں تاکہ عوامی جمہوریہ چین کے تعاون سے زیر تکمیل اس عظیم منصوبے کے ثمرات کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ دیکھنے کی ضرورت ہے کہ عین ایک پاکستانی ہم سی پیک کے ذریعے اپنی کون کونسی صنعتوں کو وسعت دے سکتے ہیں، ہمیں تجلی کی کمی کے مسئلے پر بھی قابو پانا ہے، ذرائع آمد و رفت بہتر بنانے کے لئے سڑکوں کا جال بچھانا ہے، انفرا اسٹرکچر کی فراہمی پر توجہ دینی ہے، انرجی مکس کو بہتر بنانا ہے، صنعت کی ترقی کے لئے آبپاشی کا نظام ٹھیک کرنا ہے اور قومی ترقی و خوشحالی کے لئے اپنی برآمدات میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ شام یونیورسٹی کیمپس میں منعقدہ ہونے والی دوروزہ پاکستان بزنس ریسرچ کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔ اختتامی اجلاس سے پاکستان ریٹیا بزنس کونسل کے چیئرمین محمد فاروق افضل، ہمدرد کے پروفیسر ڈاکٹر ذکی راشدی، ماہر کے ایسوسی ایٹ ڈین، بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ سوشل سائنسز ڈاکٹر شجاعت مبارک اور کانفرنس سیکرٹری غلام محمد نے خطاب کیا۔ پاکستان ریٹیا بزنس کونسل کے چیئرمین محمد فاروق افضل نے کہا کہ ہمیں کہ پاکستان میں کی جانے والی 68 ملین ڈالرز کی سرمایہ کاری سے ہمیں کہیں زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیے۔

ایس ای سی پی نے کمپنیوں کو منافع کی ادائیگی کیلئے الیکٹرانک طریقہ اپنانے کا پابند کردیا

کمپنیاں 31 اکتوبر تک شیئر ہولڈرز کے بینک اکاونٹ میں منافع کی منتقلی کیلئے پرانا طریقہ اختیار کرسکتی ہیں، ایس ای سی پی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے لسٹڈ کمپنیوں کی جانب سے نقد ڈیویڈنڈ کی ادائیگی 31 اکتوبر تک شیئر ہولڈرز کے بینک اکاونٹ میں براہ راست منتقل کرنے کی شرط میں رعایت دے دی ہے، اس حوالے سے منگل کو کمیشن کی جانب سے سرکلر نمبر 18 جاری کیا گیا، حال ہی میں نافذ العمل ہونے والے کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت تمام لسٹڈ کمپنیوں کیلئے لازمی قرار دیا گیا ہے کہ اپنے رجسٹرڈ شیئر ہولڈرز کو نقد ڈیویڈنڈ (منافع) کی ادائیگی متعین مدت کے اندر براہ راست شیئر ہولڈرز کے اکاونٹ میں منتقل کی جائے۔ مزید ازاں لسٹڈ کمپنی کیلئے لازمی ہے کہ وہ شیئر ہولڈرز کو قابل ادا ڈیویڈنڈ کو شیئر ہولڈر کے رجسٹرڈ بینک اکاونٹ میں الیکٹرانک طریقے سے براہ راست منتقل کرے ، اس رعایت کا مقصد ان لسٹڈ کمپنیوں کو سہولت فراہم کرنا ہے جو کہ ایکٹ کی دفعہ 242 پر فوری عمل درآمد کرنے میں مشکل محسوس کر رہی تھیں اور ان کمپنیوں نے اس حوالے سے ایک بار رعایت حاصل کرنے کیلئے کمیشن سے رابطہ کیا تھا، کمیشن کے فیصلے کے مطابق ، لسٹڈ کمپنیاں اپنے شیئر ہولڈرز کو گزشتہ طریقہ کار کے مطابق ہی 31 اکتوبر تک ڈیویڈنڈ کی ادائیگی کرسکیں گی، تاہم ان کمپنیوں کو تجویز کیا گیا ہے کہ وہ اپنے شیئر ہولڈرز سے رابطہ کریں اور ان کے بینک اکاونٹ کی تفصیلات حاصل کریں اور ڈیویڈنڈ کی الیکٹرانک منتقلی کیلئے انتظامات مکمل کریں، یکم نومبر کے بعد تمام کمپنیوں کو ڈیویڈنڈ کی ادائیگی الیکٹرانک ذریعے سے براہ راست ان کے اکاونٹ میں کرنا ہوگی۔

آگ سے بچاؤ کے آلات کو بین الاقوامی معیار کے مطابق بنایا جائے گا: سعید جدون

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان اسٹینڈرڈ ز اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی (PSQCA) کے ٹیکنیکل کمیٹی فائر فائٹنگ اور آگ سے بچاؤ کے آلات کا (MTC21) معیارات مقرر کرنے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کا اہم اجلاس PSQCA کمپلیکس میں ایم سعید اختر جدون، چیف فائر آفیسر سنٹرل فائر ایکشن KPT، کمرشل کراچی، کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں انٹرنیشنل اسٹینڈرڈ ز آرگنائزیشن (ISO) کی گائڈ نمبر 2005/9001 تبدیلی کے ساتھ 12008 کو پاکستانی معیار مقرر کرنے کیلئے اتفاق رائے پایا گیا۔ پاکستان میں فائر فائٹنگ اور آگ سے بچاؤ کے آلات کے معیارات کو بچا کر کے انٹرنیشنل معیار کے مطابق بنایا جائیگا۔

خوشحالی مائیکرو فنانس بینک اور ریکل انجینئرڈ سسٹمز کے مابین معاہدے کے موقع پر بینک لونگ خان غالب نشتر دستاویزات کا تبادلہ کررہے ہیں۔ دواس بالغی اور آمنہ حسن بھی موجود ہیں

خوشحالی مائیکرو فنانس بینک اور ریکل انجینئرڈ سسٹمز کے مابین معاہدہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر) خوشحالی مائیکرو فنانس بینک لمیٹڈ نے آئی ٹی انفرا اسٹرکچر کو جدید بنانے، کاروباری کارکردگی میں اضافے اور بہترین خدمات کی فراہمی کے لیے ریکل انجینئرڈ سسٹمز کا انتخاب کرلیا ہے۔ خوشحالی مائیکرو فنانس بینک اپنے ڈیٹا سینٹرز کو مجتمع رکھنے اور آپریشنل اخراجات کو کم رکھنے کے لیے انتظامی دیکھ بھال کے امور میں افرادی شمولیت کو بھی کم کرنا چاہتا تھا۔ خوشحالی مائیکرو فنانس بینک کے صدر اور سی ای او محمد غالب نشتر نے کہا کہ خوشحالی مائیکرو فنانس بینک کو اس بات پر فخر ہے کہ پاکستان میں دیگر مائیکرو فنانس بینکوں کے مقابلے میں ہمارے سب سے زیادہ صارفین ہیں۔ صارفین میں 5 لاکھ قرضہ لینے والے اور 14 لاکھ سے زیادہ بچت صارفین ہیں۔ کنٹری ڈائریکٹر، کلاؤڈ پلیٹ فارم گروپ، اوریکل پاکستان، وقاص باجی نے کہا کہ جیتر اور موثر آئی ٹی انفرا اسٹرکچر مالی ادارے کے لیے انتہائی ضروری ہے تاکہ وہ بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکے۔

سی این جی اسٹیشنز کو آج گیس فراہمی بحال کردی جائے گی

کراچی (کامرس رپورٹر) سندھ گھریلو میں سی این جی اسٹیشنز کو (آج) جمعرات کی صبح آٹھ بجے گیس فراہمی بحال کر دی جائیگی۔ گیس لوڈ مینجمنٹ پلان کے تحت سوبے بھر میں بدھ کی صبح آٹھ بجے سے جمعرات کی صبح آٹھ بجے تک چوبیس گھنٹے کیلئے تمام ہی سی این جی اسٹیشنز کو گیس فراہمی معطل رکھنے کے احکامات جاری کئے گئے تھے۔

آٹو پارٹس انڈسٹری میں بہتری آئی عالمی منڈی میں مقام بنائیں گے، سمیڈا

تکنیکی مہارت اور پیداواری جدت طرازی کے فقدان کی وجہ سے اس انڈسٹری کو پذیرائی نہیں مل پارہی تھی، شمع ربانی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جاپان کی تکنیکی معاونت سے پاکستان کی آٹو پارٹس مینوفیکچرنگ انڈسٹری کی معلومات میں کوالٹی کے حوالے سے خاطر خواہ بہتری آئی ہے جس کی بدولت مقامی آٹو پارٹس اب عالمی منڈی میں بھی اپنی جگہ بنا سکیں گے۔ یہ بات سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائز ز ڈیولپمنٹ اتھارٹی (سمیڈا) کے چیف ایگزیکٹو فیصل فرید بھرمانی نے بدھ کو سمیڈا اور جاپان کے اشتراک سے جاری چار سالہ تکنیکی پروگرام کے پہلے مرحلے کی تکمیل کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر جاپان انٹرنیشنل کوآپریشن ایجنسی (جائیکا) کی طرف سے ایکسپرٹ ریپریزنٹیٹو مسٹر ہیرو ہاشی ہیساونوئے نے اظہار خیال کیا۔ تقریب سے پاکستان ایسوسی ایشن آف آٹو پارٹس اینڈ ایکسیسریز مینوفیکچررز (پاپام) کے چیئرمین مشہود علی خان، جاپانی ماہرین کے لیم لیڈر، مسٹر ہیروشی کینتی، پراجیکٹ ایڈوائزر مس آمنہ ایاز، سمیڈا کے انڈسٹری سپورٹ سیل کے سربراہ و اپنی جنرل منیجر اشتیاق احمد اور سمیڈا سندھ کے پروونشل چیف مکینن کمار نے بھی خطاب کیا۔ سمیڈا کے چیف فاروہاشم نے اپنے خطاب میں کہا کہ آٹو پارٹس کی صنعت پاکستان میں بڑی تیزی سے ترقی کررہی ہے لیکن انہوں کہ تکنیکی مہارت اور پیداواری جدت طرازی کے فقدان کی وجہ سے اس انڈسٹری کو عالمی منڈی میں پذیرائی نہیں مل پارہی تھی۔ جاپان کے سینئر ریپریزنٹیٹو مسٹر ہیرو ہاشی ہیساونوئے نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ پاکستان کے آٹو پارٹس مینوفیکچررز کو عالمی منڈی میں اپنی جگہ بنانے کے لیے کوالٹی کے سینئر ریپریزنٹیٹو مسٹر ہیرو ہاشی ہیساونوئے نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ پاکستان کے آٹو پارٹس مینوفیکچررز کو عالمی منڈی میں اپنی جگہ بنانے کے لیے کوالٹی کے معیار کو بہتر بنانا ہوگا۔ تقریب میں پاکستان ایسوسی ایشن آف آٹو پارٹس اینڈ ایکسیسریز مینوفیکچررز (پاپام) کے چیئرمین مشہود علی خان، جاپانی ماہرین کے لیم لیڈر، مسٹر ہیروشی کینتی، پراجیکٹ ایڈوائزر مس آمنہ ایاز، سمیڈا کے انڈسٹری سپورٹ سیل کے سربراہ و اپنی جنرل منیجر اشتیاق احمد اور سمیڈا سندھ کے پروونشل چیف مکینن کمار نے بھی خطاب کیا۔ سمیڈا کے چیف فاروہاشم نے اپنے خطاب میں کہا کہ آٹو پارٹس کی صنعت پاکستان میں بڑی تیزی سے ترقی کررہی ہے لیکن انہوں کہ تکنیکی مہارت اور پیداواری جدت طرازی کے فقدان کی وجہ سے اس انڈسٹری کو عالمی منڈی میں پذیرائی نہیں مل پارہی تھی۔ جاپان کے سینئر ریپریزنٹیٹو مسٹر ہیرو ہاشی ہیساونوئے نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ پاکستان کے آٹو پارٹس مینوفیکچررز کو عالمی منڈی میں اپنی جگہ بنانے کے لیے کوالٹی کے معیار کو بہتر بنانا ہوگا۔ تقریب میں پاکستان ایسوسی ایشن آف آٹو پارٹس اینڈ ایکسیسریز مینوفیکچررز (پاپام) کے چیئرمین مشہود علی خان، جاپانی ماہرین کے لیم لیڈر، مسٹر ہیروشی کینتی، پراجیکٹ ایڈوائزر مس آمنہ ایاز، سمیڈا کے انڈسٹری سپورٹ سیل کے سربراہ و اپنی جنرل منیجر اشتیاق احمد اور سمیڈا سندھ کے پروونشل چیف مکینن کمار نے بھی خطاب کیا۔ سمیڈا کے چیف فاروہاشم نے اپنے خطاب میں کہا کہ آٹو پارٹس کی صنعت پاکستان میں بڑی تیزی سے ترقی کررہی ہے لیکن انہوں کہ تکنیکی مہارت اور پیداواری جدت طرازی کے فقدان کی وجہ سے اس انڈسٹری کو عالمی منڈی میں پذیرائی نہیں مل پارہی تھی۔ جاپان کے سینئر ریپریزنٹیٹو مسٹر ہیرو ہاشی ہیساونوئے نے اپنے خطاب کے دوران کہا کہ پاکستان کے آٹو پارٹس مینوفیکچررز کو عالمی منڈی میں اپنی جگہ بنانے کے لیے کوالٹی کے معیار کو بہتر بنانا ہوگا۔ تقریب میں پاکستان ایسوسی ایشن آف آٹو پارٹس اینڈ ایکسیسریز مینوفیکچررز (پاپام) کے چیئرمین مشہود علی خان، جاپانی ماہرین کے لیم لیڈر، مسٹر ہیروشی کینتی، پراجیکٹ ایڈوائزر مس آمنہ ایاز، سمیڈا کے انڈسٹری سپورٹ سیل کے سربراہ و اپنی جنرل منیجر اشتیاق احمد اور سمیڈا سندھ کے پروونشل چیف مکینن کمار نے بھی خطاب کیا۔ سمیڈا کے چیف فاروہاشم نے اپنے خطاب میں کہا کہ آٹو پارٹس کی صنعت پاکستان میں بڑی تیزی سے ترقی کررہی ہے لیکن انہوں کہ تکنیکی مہارت اور پیداواری جدت طرازی کے فقدان کی وجہ

اسٹاک مارکیٹ میں تیزی کا رجحان، سرمایہ کاری میں 68 ارب سے زائد اضافہ

100 انڈیکس 415.61 پوائنٹس کے اضافے سے 46949.04 پوائنٹس پر بند، مجموعی طور پر 406 کمپنیوں کے حصص کا لین دین ہوا

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں تیزی کا رجحان رہا، پی ایس ایکس کا 100 انڈیکس 415.61 پوائنٹس کے اضافے سے 46949.04 پوائنٹس پر بند ہوا، مارکیٹ سرمایہ میں 68 ارب 35 کروڑ 15 لاکھ 21 ہزار 623 روپے کا اضافہ ہوگیا جبکہ خرید و فروخت میں بھی 11 کروڑ 16 لاکھ 53 ہزار حصص کی تیزی رہی، مجموعی حجم میں 76 کروڑ 32 لاکھ 22 ہزار 598 روپے کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ تفصیلات کے مطابق کاروباری ہفتے کے تیسرے روز بدھ کو پی ایس ایکس میں تیزی کا رجحان رہا اور پی ایس ای 100 انڈیکس 415.61 پوائنٹس کے اضافے سے 46949.04 پوائنٹس پر بند ہوا اور